پہلے کام پھر آرام

کسی گاؤں میں ایک کسان رہتا تھا۔ وہ صبح صبح اپنے کھیت میں کام کے لیے جاتا اور شام کو لوٹ آتا۔ ایک مرتبہ وہ کھیت میں ہل چلا رہا تھا کہ اُسے ایک ہیرا ملا۔ ہیرا پا کر کسان بہت خوش ہوا۔ وہ سوچنے لگا،'اس کو بیچ کر خوب روپیہ کماؤں گا اور شہر میں جا کر رہوں گا۔ اپنے بچّوں کو پڑھا لکھا کر بڑا آدمی بناؤں گا۔'

کسان سیدھا جوہری کے پاس گیا۔ جوہری نے جب ہیرا دیکھا تو حیران رہ گیا۔ اس نے کسان سے پوچھا، ''تمھیں یہ ہیرا کہاں سے ملا؟'' کسان نے اُسے پوری کہانی سنا دی۔ جوہری نے پوری کہانی سننے کے بعد کہا، ''میرے پاس اتنی رقم نہیں ہے کہ میں یہ ہیرا خرید سکوں۔ تم یہ ہیرا لے کر بادشاہ سلامت کے پاس جاؤ۔'' کسان وہاں سے بادشاہ سلامت کے دربار میں پہنچا۔ اس نے بادشاہ کو ساری حقیقت بتائی اور ہیرا بادشاہ کے سامنے رکھ دیا۔ ہیرا دیکھ کر بادشاہ حیران رہ گیا کیونکہ اُس کے خزانے میں بھی اتنا قیمتی ہیرا نہیں تھا۔ کچھ دیر بادشاہ سوچتا رہا اور بولا، ''میرے خزانے میں قیمتی موتی اور اشرفیاں ہیں۔ میں تمھیں ایک گھنٹے کی مہلت دیتا ہوں۔ تم وہاں جا کر جو لینا چاہو لے لو۔'' کسان نے کہا، ''جیسا بادشاہ حکم دیں۔'' بادشاہ نے اپنے نوکر سے کہا، ''اسے خزانے والے کمرے میں پہنچا دو اور ایک گھنٹے بعد باہر نکال دینا۔''

نوکر کسان کو خزانے کے کمرے میں لے گیا۔ کسان اتنا بڑا خزانہ دیکھ کر بہت خوش ہوا۔ وہاں ایک آرام دہ مخملی بستر بچھا ہوا تھا۔ کسان نے سوچا، 'ابھی بہت وقت ہے، پہلے تھوڑا آرام کرلوں پھر جو چاہوں گا، لے لوں گا۔' چنانچہ وہ بستر پر لیٹا اور اسے نیند آ گئی۔ ایک گھنٹے کے بعد بادشاہ کا نوکر وہاں آیا اور اُسے جگا کر کہا، ''اُٹھو، ایک گھنٹہ ہو چکا ہے۔ اب باہر نکلو۔'' کسان نے کہا، ''ابھی تو میں نے یہاں سے کچھ بھی نہیں لیا۔ میں باہر نہیں جاؤں گا۔'' مگر نوکر نے کھینچ کر اُسے خزانے کے کمرے سے باہر نکال دیا۔ کسان روتا ہوا بادشاہ کے پاس پہنچا اور ساری بات کہہ سنائی۔ بادشاہ نے کہا، ''بے وقوف! میں نے تمھیں ایک گھنٹہ دیا تھا، وہ تم نے سو کر گزار دیا۔ وقت کی قدر نہیں کی۔ جاؤ! اب دوبارہ کھیت میں کام کرو۔ یہی تمھارا نصیب ہے۔'' یہ سن کر کسان بہت رویا۔ اُس کے سارے خواب ٹوٹ گئے تھے۔ اس کی حالت دیکھ کر بادشاہ کو اس پر ترس آ گیا۔ اُس نے کسان کو ڈھیر ساری اشرفیاں دیں اور کہا، ''وقت کی قدر کرنا سیکھو۔''

کسان بادشاہ کی رحم دلی پر بہت خوش ہوا۔ وہاں سے وہ اس ارادے کے ساتھ رخصت ہوا کہ اب ہمیشہ پہلے کام کروں گا پھر آرام۔

(ادارہ)